حسرت موہانی
(1875ء-1951ء)

(1)

بھلاتا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں   الٰہی ترکِ اُلفت پر ، وہ کیوں کر یاد آتے ہیں
نہ چھیڑ اے ہم نشیں ! کیفیتِ صہبا کے افسانے   شرابِ بے خودی کے ، مجھ کو ساغر یاد آتے ہیں
نہیں آتی تو یاد اُن کی، مہینوں تک نہیں آتی   مگر جب یاد آتے ہیں، تو اکثر یاد آتے ہیں

حقیقت کُھل گئی حسرت ، ترے ترکِ محبت کی
تجھے تو اب وہ پہلے سے بھی ، بڑھ کر یاد آتے ہیں

(2)

رسمِ جفا کامیاب ، دیکھیے کب تک رہے   حُبِّ وطن مستِ خواب ، دیکھیے کب تک رہے
دل پہ رہا مدّتوں ، غلبۂ یاس و ہراس   قبضۂ حزم و حجاب ، دیکھیے کب تک رہے
تا بہ کجا ہوں دراز ، سلسلہ ہائے فریب   ضبط کی لوگوں میں تاب ، دیکھیے کب تک رہے
پردۂ اصلاح میں ، کوششِ تخریب کا   خلقِ خدا پر عذاب ، دیکھیے کب تک رہے

حسرتِ آزاد پر ، جورِ غلامانِ وقت
از رہِ بغض و عتاب ، دیکھیے کب تک رہے

مشق

-1 مختصر جواب دیں:

-i دونوں غزلوں میں ردیف کی نشان دہی کریں۔

-ii دونوں غزلوں میں کون کون سے قافیے استعمال ہوئے ہیں؟

-iii پہلی غزل کا مطلع لکھیں۔

-2 درج ذیل اشعار میں اصطلاحی مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے درست اصطلاح پر (✓) کا نشان لگائیں:

-i بھلاتا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں
الٰہی ترکِ اُلفت پر وہ کیوں کر یاد آتے ہیں

ا۔ مطلع (ب) مقطع (ج) غزل کا پہلا شعر (د) مطلع ثانی

-ii ''رسمِ جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے'' میں ''دیکھیے کب تک رہے'' ہے۔

ا۔ مطلع (ب) مقطع (ج) قافیہ (د) ردیف

-iii ''حسرتِ آزاد پر جورِ غلامانِ وقت'' میں ''حسرت'' کیا ہے؟

ا۔ قافیہ (ب) ردیف (ج) تخلص (د) مقطع

-3 مندرجہ ذیل الفاظ وتراکیب کی وضاحت کریں۔

حبِ وطن، ترکِ الفت، غلبۂ یاس و ہراس، تخریب

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ اُن کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

خواب، حجاب، خبر، جفا، حُب

-5 مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

رسمِ جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے
حُبِ وطن مستِ خواب دیکھیے کب تک رہے
دل پہ رہا مدّتوں غلبۂ یاس و ہراس
قبضۂ حزم و حجاب دیکھیے کب تک رہے

-6 حسرت موہانی کی کوئی اور غزل اپنی ڈائری میں لکھیں۔